السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک بچی نے دوسال کی عمر میں ایک عورت کا بہت سے رضعات پر مشتمل دودھ اس کے پہلے شوہر کے ایک بیٹے کے ساتھ ملکر پیا تھا' پھر اس عورت نے ایک اور شخص سے شادی کی اور اس کی بھی اس سے اولاد پیدا ہوئی تو کیا اس عورت کے دوسرے شوہر سے اس کے بیٹے بھی اس دودھ پینے والی بچی کے بھائی ہوں گے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ بچی اس عورت کی بیٹی ہے اس کے دوسرے شوہر سے اس کے بیٹے اس بچی کے ماں کی طرف سے بھائی ہوں گے کیونکہ اس نے ان لڑکوں کی ماں کا دودھ پیا ہے اور پہلی عورت کے شوہر کے بیٹے اس بچی کے باپ کی طرف سے بھائی ہوں گے کیونکہ اس نے ان کے باپ کی بیوی کا دودھ پیا ہے

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص378

محدث فتویٰ